



## سنو اور اطاعت کرو اگرچہ تم پر کسی حبشی غلام کی کو حاکم مقرر کر دیا جائے، جس کا سر کشمش کی طرح (چھوٹا سا) ہو

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”سنو اور اطاعت کرو اگرچہ تم پر کسی حبشی غلام کی کو حاکم مقرر کر دیا جائے، جس کا سر کشمش کی طرح (چھوٹا سا) ہو“  
[صحیح] [اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے]

حکمرانوں کی اطاعت کرو اگرچہ تم پر نسب اور شکل و صورت کے اعتبار سے ایک ایسا حبشی غلام امیر مقرر دیا جائے جس کا سر کشمش کی طرح ہو، اس پیرائے میں مبالغہ کا معنی ہے کہ چاہے یہ حاکم نسب کے اعتبار سے سیاہ فام غلام کی کیوں نہ ہو ”اگر حاکم مقرر کر دیا جائے“ اس کا اطلاق حکمران کی طرف سے مقرر کردہ گورنر پر بھی ہوتا ہے اور خود حکمران پر بھی ہو، ولو بالفرض اگر کوئی حاکم لوگوں پر غلبہ حاصل کر لے، اور ان پر قبضہ و اقتدار جمالے اور وہ عرب میں سے نہ ہو، بلکہ ایک سیاہ فام غلام ہو تو پھر بھی ہم پر فرض ہے کہ اس کی بات کو سنیں اور اس کی اطاعت کریں۔ یہ حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ حکمرانوں کی اطاعت کرنا فرض ہے ماسوا ان امور کے جن میں اللہ کی معصیت ہو کیونکہ ان کی اطاعت کرنے میں خیر و بھلائی، اور امن و استقرار ہے اور اس کی وجہ سے انارکی نہیں پھیلتی اور ہوائے نفس کی پیروی نہیں ہوتی لیکن اگر کسی معاملے میں حکمرانوں کی نافرمانی کی جائے جس میں ان کی اطاعت لازم ہے، تو انارکی پھیلے گی اور ہر کوئی اپنی من مرضی پر چلنا شروع کر دے گا، امن و امان ختم ہو جائے گا، معاملات بدعنوانی کا شکار ہو جائیں گے، اور فتنوں کی کثرت ہو جائے گی۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/6382>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

